



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بما رأى في ذلك من نفع

اجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَاللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَرْجِعَنِي إِلَى ذَنْبِي بَعْدَ إِذْ أَعْفَتَنِي
وَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ يُمْكِنُكَ تَفَوَّتُهُ وَمَا لَمْ تَفَوَّتْهُ
وَلَا يَمْلأُ دُنْيَاً شَرٌّ إِلَّا أَعْفَتَنِي عَنْهُ وَمَنْ أَعْفَتَنِي
عَنْ شَرٍّ فَإِنَّمَا يَعْذِلُنِي عَنْ أَنْ أَعْفَنَكَ عَنْهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَرْجِعَنِي إِلَى ذَنْبِي بَعْدَ إِذْ أَعْفَتَنِي
وَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ يُمْكِنُكَ تَفَوَّتُهُ وَمَا لَمْ تَفَوَّتْهُ
وَلَا يَمْلأُ دُنْيَاً شَرٌّ إِلَّا أَعْفَتَنِي عَنْهُ وَمَنْ أَعْفَتَنِي
عَنْ شَرٍّ فَإِنَّمَا يَعْذِلُنِي عَنْ أَنْ أَعْفَنَكَ عَنْهُ

گھر میں کام کرنے والی خادمہ کے ذمہ واجب ہے کہ وہ اپنا صدقہ فطرہ سے، کیونکہ وہ مسلمانوں میں سے ہے، لیکن کیا اس کا یہ صدقہ خودا س کے ذمہ ہے یا اس کے گھروں کے ذمہ ہے، جن کے ہاں وہ کام کرتی ہے تو اصل یہ ہے کہ یہ صدقہ خودا س کے لیے ذمہ ہے، لیکن اگر گھروں اس کی طرف سے ادا کردیں تو کوئی حرج نہیں۔

هذا عندى والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفہ نمبر 338

محمدث فتوی